© rasailojaraid.com

سعودی عرب کے اعلیٰ سطحی وفد کا جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا دورہ

پاک سعودی تعلقات قابل فخر، سمندر سے گہرے اور شہد سے میٹھے ہیں۔ ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش

شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے جرأت مندانہ اقدامات نے امت مسلمہ کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔

حافظ عبدالحمید عامر

پاک سعودی تعلقات قابل فخر ہیں۔سمندر سے گہرے اور شہد سے میٹھے ہیں جامعہ علوم اُثریہ جہلم اور پاکستان کے دینی اداروں کی خدمات قابل ستائش ہیں اور ان کا کردار پاکستان کے استحکام میں کلیدی ہے۔انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد اور پاکستان میں دینی جامعات اور مدارس اس ملک کے بہتر مستقبل کے ضامن ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سعودی عرب کے وفد کے شرکاء نے کیا۔انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر ڈاکٹر احمد بن یوسف الدریویش نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے قرآن وسنت پر مبنی متوازن تعلیمات کو عام کرنا انتہائی ضروری ہے اور یہ کام جامعہ علوم اُثریہ جیسے ادارے بہتر انداز میں کر سکتے ہیں۔ پاکستانی عوام اور اہلیانِ جہلم کا پُرتپاک استقبال کرنے پر شکریہ ادا کیا اور پاکستان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سعودی سفارتخانہ اسلام آباد میں مکتب الدعوۃ کے ڈائریکٹر الشیخ محمد بن سعد الدوسری نے پاک سعودی تعلقات کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں ملک مل کر عالم اسلام کے خلاف تمام تر سازشوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اور سعودی حکومت پاکستان کی ترقی کو اپنی ترقی سمجھتے ہیں اور ہر مشکل وقت میں اپنے پاکستانی بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ رابطہ عالم اسلامی کے پاکستان میں ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر عبدہ محمد ابراہیم عتین نے سعودی ہونے کے باوجود اُردو زبان میں گفتگو میں انہوں نے اہلیانِ جہلم کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ رابطہ عالم اسلامی اور اس کے تابع تمام تر ادارے پاکستان کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں اور پاکستان کی ترقی کیلئے شریک عمل رہتے ہیں۔سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی طرف سے جرأت مندانہ اقدام اٹھانے پر رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے خراج تحسین پیش کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی کاوشیں امت مسلمہ کو ایک پلیٹ فارم پر متحرک کرنے میں بنیادی کردار ادا کریں گی۔ اس موقع پر جامعہ کے نائب مدیر حافظ عبدالغفور مدنی،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدیر التعلیم حافظ محمد عبداللہ، مرکزی جمعیت اہل حدیث بلوچستان کے امیر اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن الشیخ علی محمد ابوتراب نے بھی خطاب کیا۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے جرأتمندانہ اقدامات کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے جہلم میں پاک سعودی تعلقات کی یادگار کی نقاب کشائی کی گئی جس میں پاک سعودی تعلقات کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

قبل ازیں جامعہ کے طلبا نے مختلف ثقافتی اور ہم نصابی پروگرام پیش کیا جسے مہمانوں نے بہت پسند کیا اورازاں بعد جامعہ کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور جامعہ کی خوبصورت بلڈنگ میں جاری تعلیمی و تربیتی پروگراموں سے بہت متاثر ہوئے بالخصوص جامعہ میں دینی و دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنس اور کمپیوٹر کی لیبارٹریز کو سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ ان شاء اللہ جامعہ اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اداروں کی وجہ سے اسلام اور مسلمانوں کی خوبصورت تصویر دنیا کے سامنے پیش کی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ جامعہ میں موجود علمی و تاریخی لائبریری ہمیشہ علمی ذوق رکھنے والے اہل علم کی مرکز نگاہ رہی ہے۔ کیونکہ اس لائبریری میں قائم قسم المخطوطات میں سینکڑوں نایاب قلمی نسخے موجود ہیں۔ آخر میں معزز مہمانوں نے جامعہ اُثریہ للبنات کا بھی دورہ کیا اور وہاں پر جاری طالبات کیلئے تعلیمی پروگراموں کو سراہا۔ دریائے جہلم کے کنارے سیاحت اور ظہرانے نے مہمانوں کے دل موہ لیے۔

مورخہ 2 مارچ بروز منگل جامع مسجد محمدی اہل حدیث ٹوبہ تحصیل پنڈ دادنخان میں

سیرت سیدالانبیاء ﷺ کانفرنس

مورخہ 2 مارچ بروز منگل جامع مسجد محمدی اہل حدیث ٹوبہ تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں بعداز نمازمغرب عظیم الشان سیرت سید الانبیاء ﷺ کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے کی۔ کانفرنس سے قاری قاسم حسان (فیصل آباد) قاری فیاض احمد (فیصل آباد) اور قاری محمد بنیامین عابد (اوکاڑہ) نے خطاب کیا۔ بعدازاں مولانا قطب شاہ نے دینی مدارس اور دینی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ آخر میں رئیس الجامعہ نے صدارتی خطبہ ارشاد فرمایا اور دُعا کی۔ اس کانفرنس میں ٹوبہ اور گردونواح سے کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ منتظم پروگرام حافظ عظمت صاحب اور ان کے رفقاء نے شرکاء کی ضیافت کی۔

© rasailojaraid.com